لیکچر 4　　　افسیوں کے نام خط　　　ڈاکٹر لیاقت قیصر

خدا کا شکر اور افسیوں کے خط کا تعارف

گڈ ایوننگ، گرمی لگ رہی ہے؟، شکر ہے خدا کا اس موقع کے لیے جو اُس نے ہمیں بخشا ہے کہ اُس کا پاک کلام ہم پڑھیں بھی، سنیں بھی، سیکھیں بھی۔ ان کلاسز میں ہم پَولُس رسول کا خط افسیوں کے نام اکٹھے مل کر پڑھ رہے ہیں۔ پچھلی کلاسز میں ہم نے تعارفی باتیں کیں جو کافی ڈیٹیل میں ہوئیں، پھر ہم نے افسیوں کے خط کے حصے کیے، اور ہم نے دیکھا کہ تین بڑے حصے ہیں جن میں ہم نے واچ مین نی کے حوالے سے تین بڑے حصے بتائے تھے۔

افسیوں کے خط کے تین بڑے حصے

یاد ہے یا بھول گئے؟ کوئی پیچھے سے بتانا چاہے گا وہ تین حصے کون سے تھے؟ بڑے آسان تھے۔ جی، آگے پیچھے کر گیا، دوجا، تیجا، جی، س۔ یہ سنگ روح القدس میں اُس کی جنبش جب ہوتی ہے ہمارے دل میں، ہم مسیح کے ساتھ بیٹھنے کا تجربہ حاصل کرتے ہیں، سارے دکھ دُور ہو جاتے ہیں، ہم مسیح میں آرام کرتے ہیں۔

دوسرا حصہ تھا واک ان دی ورلڈ، کہ ہمیں مسیح میں کون سی دولتیں حاصل ہیں۔ ہمارے چال چلن سے، ہمارے واک سے دنیا جانے کہ یہ کرسچینز ہیں۔ اور ہم نے دیکھا پَولُس رسول ہمیں بتاتا ہے محبت سے چلو، یگانگت کے ساتھ چلو، داناؤں کی مانند چلو، خدا کے فرزندوں کی مانند چلو۔

تیسرا پوائنٹ کیا تھا اِس خط میں؟ اسٹینڈ اگینسٹ دی ڈیمنز، بدروحوں کے خلاف اسٹینڈ کرو، روحانی جنگ کرو، اور سارے کام، خدا کے سارے منصوبے اپنی زندگی میں پورے کر کے، پھر بھی اسٹینڈ نگ کرو۔ تو یہ تین باتیں ہم نے دیکھی تھیں۔

افسیوں پہلا باب: برکات، دعا، اور منصوبہ

پھر ہم نے پڑھا تھا افسیوں کا خط، پہلی 14 آیات، یہ ہم نے پڑھ لی تھیں، اور پھر اُس کے بعد پَولُس رسول کی دعا ہے جو ایمانداروں کے لیے، خاص طور پر افسس کے ایمانداروں کے لیے وہ کرتا ہے، اور دعا اتنی انسپائرنگ ہے کہ ابھی ہم آج اِس پر غور کرتے ہیں۔

پہلا حصہ: ایماندار مسیح میں ازل سے

آج ہم یہ دیکھیں گے کہ مسیح میں تو ہم آ گئے، تین سے 12 آیات تک یہ پہلا حصہ ہے۔ ان آیات میں ہم ایماندار مسیح کے ساتھ ازل میں ہم کون ہیں، ہمارے ساتھ کیا ہوا؟ دنیا کی پیدائش سے پہلے، ابھی کوئی چیز پیدا نہیں ہوئی تھی، ہم مسیح میں تھے، اور اُس نے ہمیں لکھا ہوا ہے ان تین سے 12 آیات میں۔ ہمیں ہر طرح کی روحانی برکت بخشی، ہمیں چن لیا، ہمیں مسیح میں بڑا فضل بخش دیا۔

دوسرا حصہ: ایماندار دنیا میں - مہرِ روح القدس

دوسرا حصہ ہے جس پر آج ہم غور بھی کریں گے وہ آیات ہیں 13 اور 14، باب پہلا ہی ہے۔اِس میں ٹاپک ہے ہمارا: ہم یعنی ایماندار، مسیح کے ساتھ دنیا میں۔ پہلے ہم تھے ازل میں، پھر دنیا میں۔اِس میں ہم نے مسیح کو قبول کیا، دنیا میں ہم پر روح القدس کی مہر لگی، جو ہماری میراث کا بیعانہ ہے، اور جب مسیح آئے گا، تو یہ مہر، یہ بیعانہ ہمیں گارنٹی دیتا ہے کہ جتنی ہماری میراث ہے، وہ ہم کو بھرپور طریقے سے مل جائے گی۔

تیسرا حصہ: ہم مسیح کے ساتھ جی اُٹھے

تیسرا حصہ ہے پہلے باب کا، ہم، یہ آیات ہیں افسیوں پہلا باب، 15 آیت سے آخری آیت، کون سی ہے؟ 23 آیت۔ ہم مسیح کے ساتھ، اُس کے جی اُٹھنے میں۔ آج یہ تین باتوں پر غور ہم کریں گے۔

آسمانی برکات اور ہمارا چناؤ ازل سے

تو آؤ دیکھیں، پہلے باب کی تیسری آیت، لکھا ہے کہ پہلے باب کی تیسری آیت پڑھنے لگا ہوں: خدا یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو، جس نے ہم کو یعنی ایمانداروں کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر کیسی برکت بخشی۔ کیوں جی، کیا لکھا ہوا ہے؟ ہر طرح کی اور روحانی برکت اُس نے ہمیں بخش دی۔ مسیحی برکت یافتہ لوگ ہیں، وہ مسیح میں ہیں، وہ دولت مند ہیں، اُن پر بڑا فضل ہو چکا ہے مسیح میں۔

پھر لکھا ہے: چنانچہ اُس نے ہم کو یعنی ایمانداروں کو کب؟ اُس میں چن لیا، کیا لکھا ہوا ہے؟ اب غور کرو کہ ہم ایماندار حادثاتی پیداوار نہیں ہیں، اچانک نہیں آگئے، حالات ایسے ہو گئے تو ہم ہو گئے۔ بنائے عالم سے پیشتر، دنیا ابھی بنی نہیں تھی، کوئی چیز ابھی وجود میں آئی نہیں تھی۔

خدا کا منصوبہ اور لے پالک بیٹے

میرے پاس تو وہ سوچ ہی نہیں کہ ہم اِس پر غور بھی کر سکیں، کہ کوئی چیز نہیں تھی، خدا نے اپنے ارادے سے، اپنے علم کی طاقت سے، اُس نے ہمیں جانا اور دیکھا، اور ساری چیزیں کامل کر دیں، ہمیں مسیح میں شامل کر دیا، ہمیں ہماری پلاننگ کی، ہمارے لیے منصوبہ بنایا، ہمارے لیے زندگی میں معنی رکھے۔ ہللویاہ، ہللویاہ! بنائے عالم سے پیشتر اُس نے ہمیں چن لیا۔

آگے لکھا ہوا ہے، کیوں چنا؟ دیکھیں اور مجھے بھی بتائیں، اُسی آیت میں۔ اُس نے ہمیں بنائے عالم سے پیشتر اُس میں چن لیا تاکہ۔۔۔ لو بھائی اِس سائیڈ سے بیٹیاں بتاؤ مجھے کہ ہمارے خدا نے دنیا بنانے سے پہلے ہمیں مسیح میں چن لیا، کیوں چن لیا؟ کلام کیا کہتا ہے؟ ہاں بھائی، کوئی بیٹی دسے گی تو ہاتھ کلام نال، بیٹی نہیں، بیٹا۔ وہ رند نہ مارو۔ ہاں ہاں، کو دسو دا اے حال ہے کلام کول۔ پڑھ، شاباش، بسکٹ ہے، بے، تینوں ملے گا۔

کیوں چنا ہے بیٹا ہمیں؟ کہ ہم لے آؤ جی اِدھر آکر تُر پیئے۔ اے بسکٹ سے نہیں، اوہ اے بسکٹ دا پہنّا نہیں اے۔ اس کلاس میں پُچھ بھی لدا اے، لے بیٹا کھا ہو پاوے، کھا جا، آواز نہ آوے چبّن دی۔ ہاں جی، پہلی وجہ کیا ہے کہ ہمیں کیوں چنا؟ ہم محبت میں پاک بنیں۔

ہماری محبت ایک دوسرے کے ساتھ پاک ہو، اُس میں خود غرضی نہ ہو، وہ مختلف ہو، وہ بے ب ہو، اُس میں ریاکاری نہ ہو۔ ہمیں اِس لیے خدا نے دنیا کے بنانے سے پہلے مسیح میں چن لیا۔ ہللویہ!

ایک وجہ تھی یہ کہ ہم محبت میں پاک ہوں۔ دوسری وجہ بیٹا کیا بتائی؟ بے ب، محبت میں پاک بھی ہوں، اور دوسری گل کڑی؟ ساڈے عیب بھی نہ رہویں۔ ہمیں اِس لیے چن لیا، اور پھر آگے لکھا ہوا ہے، ہم نے پہلے دن بھی پڑھ لیا: ہمیں پیشتر سے مقرر بھی کیا۔ کی کی کر ہے خدا نے؟ نال، ہمیں اُس میں چن بھی لیا، وجہ بتادی، پھر ہمیں مقرر بھی کیا کہ ہم اُس کے لے پالک بیٹے ہوں۔ کیوں جی؟ یہی ہے۔

خدا کی لے پالکیّت اور فطرت کی منتقلی

پورے لفظ کیا ہے؟ ہو پاوے کوئی بیٹا بھی دس دے وے۔ ہم نے اپنی مرضی کے نیک ارادے کے۔ ہم نے اپنے۔۔۔ اُس کا ارادہ بھی نیک تھا، اُس کی مرضی بھی تھی۔ ہم نے اپنے لیے پیش سے مقرر کیا، اپنے لیے بنائے عالم سے مقرر کیا تا کہ یسوع مسیح کے وسیلے سے، اُس کے۔۔۔ اوہ ہللویہ! ہم خدا کے Adopted بیٹے بیٹیاں بن جائیں۔

Adopted کا مطلب ہے یونانی زبان میں To place in the place of a son :۔ اپنا بیٹا بنا لینا۔ اب ٹائم نہیں کہ اِس پر زور دیا جائے۔ لے پالک، منہ بولا، وہ تو ہم بنا لیتے ہیں۔ یہاں پر بھی عدالت میں جا کر بیان ہو جاتے ہیں، یا چار رشتہ داروں میں ہو جاتا ہے۔

ہماری لے پالکیّت میں اور خدا کی لے پالکیّت میں فرق ہے۔ ہم بیٹا یا بیٹی لے کر پال سکتے ہیں، لیکن اُس بچے میں ہمارا کچھ بھی نہیں ہو گا۔ ہمارا جُسوما نہیں ہو گا، ہماری زندگی نہیں ہو گی، ہماری نیچر نہیں ہو گی۔ وہ قانونی طور پر ہمارا بیٹا ہو گا، اُس کو حق بھی ملے گا، جائیداد بھی ملے گی، حق بھی ملیں گے، محبت بھی ملے گی۔

لیکن ایک کام نہیں ہو سکتا: لے پالک بنانے والا باپ اپنی زندگی اور فطرت اُس بچے میں منتقل نہیں کر سکتا۔ کیوں؟ بھی کر لے گا؟ نہیں۔ خدا جب ہمیں لے پالک بناتا ہے تو روح القدس کی جنبش اور قدرت سے ہم میں اپنی فطرت، اپنی زندگی، اپنی نیچر ہم میں منتقل کر دیتا ہے۔

خُدا کا غیر فانی بیج

پاک کلام اُس کو کہتا ہے: غیر فانی بیج۔ آؤ دیکھیں پہلا پطرس، پہلا باب، اِس بات پر غور کرو۔

ہاں جی، حوالہ مل گیا، آؤ پڑھیں: پہلا باب، 22 آیت سے، 22 اور 23 آیت۔ ہاں جی، پوری توجہ اور شوق سے، اِسے پڑھنا ہے، اگر آپ کو میری بات سمجھ آ رہی ہے۔ "کیونکہ تم نے حق کی تابعداری سے اپنے دلوں کو پاک کیا ہے، جس سے بھائیوں کی بے رِیا محبت

پیدا ہوئی۔ ہاں، اِس لیے دِل و جان سے آپس میں بہت محبت رکھو۔ کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے، خدا کے کلام کے وسیلے سے، جو زندہ اور قائم ہے، نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔"

خُدا کی فطرت سے پیدا ہونے والے

اس کا کیا مطلب ہے؟ محبت رکھو کیونکہ تم آپس میں مسیح میں بہن بھائی ہو۔ تم کسی فانی بیج سے پیدا نہیں ہوئے۔

فانی بیج سے تو ہمارے خاندان میں بہن بھائی پیدا ہوتے ہیں —— ایک ماں سے، ایک باپ کے بیج سے پیدا ہوئے ہوتے ہیں —— وہ بہن بھائی ہوتے ہیں۔ لیکن وہ فانی بیج سے ہوتے ہیں، وہ مر جائیں گے۔ تو ہم کس بیج سے پیدا ہوئے ہیں؟ غیر فانی بیج۔

یہ کیا ہے؟ آگے لکھا ہے: یہ غیر فانی بیج، خدا کا کلام ہے، جس کے وسیلے سے، پاک روح کی قدرت سے، تم —— یہ کلام جو زندہ بھی ہے، پاک بھی ہے، اور قائم بھی —— اس کی قدرت سے خدا کے خاندان میں پیدا کیے گئے ہو۔

ہالیلویاہ! مجھے بتاؤ، کیا خُدا نے ہمیں بڑی برکت نہیں دی؟ اگر میں خدا کے غیر فانی بیج سے پیدا ہوا ہوں، تو اس کا مطلب ہے کہ خدا کی فطرت میرے اندر ہے۔ خدا کی غیر فانی، ہمیشہ کی زندگی میرے اندر ہے۔ اس کا مزاج میرے اندر ہے، اس کی محبت میرے اندر ہے، اس کا جوش میرے اندر ہے، اس کی قدرت میرے اندر ہے۔ میں قدرتی طور پر اس سے محبت کروں گا، اس کا کام کروں گا، اس کا نام لوں گا، کیونکہ میں اس سے پیدا ہوا ہوں۔

خُدا کی گود میں اپنایا جانا

یہ فرق ہے انسان کے گود لینے اور خدا کے گود لینے میں۔ ہاں، میری بہنو، یہی فرق ہے۔ ایک انسان کسی بچے کو پال لیتا ہے، لیکن خدا اُسے اپنا بیٹا یا بیٹی بنا لیتا ہے۔ ان دونوں میں فرق ہے۔ اب کوئی لڑکی بتائے کہ دونوں اپنائے جانے میں کیا فرق ہے؟ ایک انسانی طریقہ ہے۔ ہاں، تم بات تو درست کہہ رہی ہو، لیکن مکمل نہیں۔ جا، پر میں خود بات آگے بڑھا رہی ہوں۔ چلو، نہیں تو بات واضح نہیں ہو گی۔ ہاں بھائی، تم ہی بتاؤ۔ یار، سادہ بات ہے۔ جب آپ کسی کے بچے کو لے لیتے ہیں، قانونی طور پر وہ آپ کا ہو جاتا ہے۔ ٹھیک ہے، ہم محبت بھی دیتے ہیں، حقوق بھی دیتے ہیں، جائیداد بھی دیتے ہیں، اپنا نام بھی دے دیتے ہیں۔ لیکن اُس بچے کو ہم ایک چیز نہیں دے سکتے—— اپنی فطرت یا اپنا خون نہیں دے سکتے، کیونکہ وہ کسی اور کے بیج سے پیدا ہوا ہے۔ لیکن جب خدا ہمیں گود لیتا ہے، تو وہ اپنا غیر فانی بیج، اپنا کلام، اپنی قدرت سے ہمیں نئے سرے سے پیدا کر دیتا ہے۔ اور ہمارے اندر خدا کی زندگی آ جاتی ہے۔ یہی فرق ہے۔ یہ چوتھی بار بتایا جا رہا ہے۔ پھر کہنا مت، اگلی کلاس میں پوچھ لینا، ایسا نہ ہو جائے۔

روحانی تجربے کی اہمیت

بھائی منور، اتنی گرمی میں اتنی بلند آواز میں بات نہ کرو! تم آرام سے بیٹھو، میں پوچھ لوں گی، خاموشی سے بیٹھ جاؤ۔

دوستو! میرا دل چاہتا ہے، میں اپنے خدا کی ستائش کروں،

جس نے ہم پر اتنا رحم کیا کہ ہم اکیلا ہونے کے باوجود اُس کے بیٹے بن گئے، اور سچ مچ کے اُس کے جسم کا حصہ بن گئے۔ اس نے اپنا غیر فانی کلام، روح القدس کی قدرت سے ہمارے اندر ڈال دیا۔ اور بھائی، اگر تمہارے اندر یہ نہیں ہے—— تو بھائی، تم نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے۔ پھر تم مسیحی نہیں ہو۔ پھر تم محض نام کے مسیحی ہو، ثقافتی طور پر مسیحی ہو۔ لیکن "نیو بورن کرسچینز" —— نئے سرے سے پیدا ہونے والے مسیحی —— وہ ہوتے ہیں جن کے اندر خدا کی زندگی آجاتی ہے۔ اگر تم نے یہ تجربہ نہیں کیا، تو اب تک وہ حقیقی تبدیلی تمہارے اندر نہیں آئی۔ ہالیلویاہ!

نجات کی خوشخبری پر ایمان لانا

اچھا، آج کے دن کا دوسرا بڑا موضوع۔ باتیں تو ہم نے کر لیں۔ آج میرا دوست نہیں آیا، ہنسے کیوں؟ شاید کوئی امتحان وغیرہ ہو رہا ہے؟ آپ دیکھو دنیا میں اُس نے ہمارے ساتھ کیا کیا؟

آؤ نکالیں 13 اور 14 آیت۔ اب میں پڑھنے لگا ہوں، اور اُسی میں، کس میں؟ اُسی میں —— کون؟ یسوع ناصری!

یسوع میں تم بھی، جو یسوع میں ہو، جو کلیسیا میں ہو، جو نجات یافتہ ہو—— جب تم نے کلامِ حق کو سُنا—— پہلا قدم——

جب تم نے کلامِ حق کو سُنا، اس میں کلام کی تابعداری شامل ہے۔ کلامِ حق، جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے—— یہ کلام تم تک پہنچا، تم ایمان لائے، تم نے قبول کر لیا۔ یہ ہمارا کام تھا—— روح کی مدد سے، اُس کے فضل سے۔

ہم نے یسوع کو پہچان لیا، ہم نے اسے دل میں خوش آمدید کہا۔

پاک روح کی مہر

خدا نے ایک شاندار کام کر دیا—— یہ آگے لکھا ہوا ہے، جاوید پڑھو، کیا لکھا ہے؟ "جب تم نے کلامِ حق کو سُنا، جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے، پھر تم نے اُس پر ایمان لایا —— پاک موعودہ روح کی مہر لگ گئی"! واہ جی واہ! پھر تو ہم پر پاک روح کی مہر لگ گئی، جس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ خدا نے مہر لگا دی اُن پر جو ایمان لائے، جو کلام کو قبول کیا، جنہوں نے مسیح کو نجات دہندہ قبول کیا، اُس شخص پر خدا نے اپنے پاک روح کی مہر ثبت کر دی۔ یہ وہی روح ہے، جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔ ہالیلویاہ! یہ کوئی ٹھنڈا ہالیلویاہ نہیں —— ہالیلویاہ! ہالیلویاہ!

خُدا کی ملکیت کی مخلصی

اچھا، مہر لگ گئی، پھر کیا ہوا؟ یہ مہر کس مقصد کے لیے ہے؟ خدا کی ملکیت کی مخلصی کے لیے۔ خدا کے پاس ہمارے لیے ایک ملکیت ہے آسمان پر۔ یہ مہر اُس ملکیت کی مخلصی کے لیے ہے، ہماری معراج کا بیعانہ ہے۔ اے بھائی، تمہیں مل گیا بیعانہ آج!

کیا تم سمجھ گئے ہو؟ کوئی بھائی پیچھے سے کھڑا ہو کر، بلند آواز میں یہ دو آیتیں پڑھے۔ بھائی مائیک دو! ہاں جی، 13 اور 14، پریز ہالیلویاہ!

"تم بھی، جب تم نے کلامِ حق کو سُنا، جو ہماری نجات کی خوشخبری ہے—— آہا! اور اُس پر ایمان لائے—— ہالیلویاہ! تو تم پر پاک معودہ روح کی مہر لگی۔" کب مہر لگی؟ پاک موعودہ روح کب؟ جب اُس پر ایمان لایا، جب کلام سُنا، جب قبول کر لیا—— تب خدا نے ٹھہر کر اُس مہر کے ذریعے —— ہالیلویاہ ——کیا کیا؟

یہ مہر کیا ہے؟

یہی خدا کی ملکیت کی مخلصی کے لیے ہے۔ یہ وہ ملکیت —— جائیداد ——پوزیشن ——جو دی جاتی ہے، ہمیں! مخلصی کا مطلب یہاں ہے——جب خدا تمہارا حصہ تمہیں دے گا، اور یہ مہر اُس کا بیعانہ ہے۔ یہ تمہیں "پہلی قسط" دی گئی ہے۔ آگے: یہی خدا کی ملکیت کی مخلصی کے لیے ——ہماری معراج کا بیعانہ—— تاکہ اُس کے جلال کی ستائش ہو۔ ہالیلویاہ! پریز ہالیلویاہ! نعرہ مارو! ہالیلویاہ!

ہالیلویاہ! اگر بات سمجھ آ گئی ہو، تو برتن دھونے والی بھی خدا کے گیت گائے گی۔ رب خدا بادشاہ ہے، اور اُس کا کام ضرور پورا ہو جائے گا۔ ہالیلویاہ!

موہر کی اہمیت اور اثر

اب اسی دیکھیں گے کہ یہ جو ''موہر'' ہے، جب یہ کسی کاغذ یا چیز پر لگ جائے، تو کیا فرق پڑتا ہے؟ مٹا دیا جاتا ہے۔ ٹھیک ہے؟ آج میرا دوست نہیں آیا۔ میں اُسے یاد کر رہا ہوں۔ منور صاحب، بتا دیں — یہ بات ٹھیک نہیں ہے۔ کمزور دوستی کی مثال ہے! ہاں جی، آپ مجھے بتائیں — ''موہر'' یا ''سیل'' جب کسی کاغذ پر، جو کہ ایک دستاویز ہے، لگ جائے تو کیا فرق پڑتا ہے؟ ''کام پکا ہو جاتا ہے'' —کام پکا ہو گیا۔ کام بھی پکا، کاغذ بھی پکا۔ جی، ویلیو (قدر) بڑھ جاتی ہے۔ اور کوئی بتائے گا؟ ''موہر لگ جائے تو کیا ہو؟'' جی! قدر بڑھ جاتی ہے۔ شاباش بیٹا "! اتھارٹی" (اختیار) کو ظاہر کرتا ہے۔ اختیار کو ظاہر کرتا ہے۔ اختیار! ہاں! یہ خط خاص ہو گیا ہے۔

روح کی موہر

مسیح میں آ گئے ہیں، روح کی موہر لگ گئی ہے، وہ عام نہیں رہے، وہ خاص ہو گئے ہیں۔ میرے پاس چھ سات نکات لکھے ہوئے ہیں "موہر" کے بارے میں۔ آیئے لکھ لیتے ہیں: یہ جو ''پاک موعودہ روح'' کی موہر ہے— یہ روح القدس کی موہر ہے۔

اس کے کیا معنی ہیں؟

موہر کے سات معانی

1. تحفظ (Security)
2. مالکیت – (Ownership) مالک کون ہے؟ وہی جی!
3. اختیار (Authority)
4. فیصلہ – (Pledge) سودا طے ہونا

5. ضمانت(Guarantee)

6. پیشگی ادائیگی(Down Payment)

7. ناقابلِ جدا ہونا – (Inseparable) انسیپریبل فرینڈ –روح القدس!

موہر لگ گئی، تصدیق ہو چکی! دوستو! خدا کی موہر کے یہ سات کام ہمارے اندر ہو چکے ہیں، جب سے ہم نے مسیح کو قبول کیا ہے۔

ایک تمثیل –لکڑی پر موہر پس منظر؟ کیا خط تھا؟ یہ بھی قیمتی ہے! مجھے لگتا ہے کہ وہ منادی کر رہا تھا،اور اگر سبزیاں نہ ہوتیں –دل چاہا توبہ کر لی۔اوہ! خدا نے الگ برکت دی! وہ اپنی کتاب ہے،اُس کی روح القدس،اُس میں لکھا گیا– یہ خط ان کو لکھا گیا – یہ ایک بندرگاہی شہر تھا۔جو لکڑی کا کاروبار کرتے تھے،لکڑی کا مطلب ٹمبر۔سنیے یہ موہر کی بات ہو رہی ہے: بلیگرام کہتا ہے مالک چاہتا تھا کہ لکڑی کی گٹھیاں جو اُسے پسند آتیں،وہ خرید لیتا۔اُس کے ہاتھ میں اپنی موہر ہوا کرتی تھی۔آخر میں وہ خود لکڑی کے جتنے گٹھے خریدتا، ہر ایک پر اپنی موہر لگا دیتا۔سب اکٹھے ہو جاتے، پتہ دے دیتا۔وہ دریاؤں میں گٹھیاں باندھ کر ڈال دیتے اور پانی کے ساتھ تیرتے تیرتے وہ ایڈریس پر پہنچ جاتیں۔وہاں سے لوگ عملہ نکال لیتے اور اطلاع دے دی جاتی تھی: جی ہاں، سامان آ گیا ہے،آ کر لے جائیں۔

مالک کی پہچان اور موہر

اب وہ سامان ایک بندے کا تو نہیں ہوتا تھا۔مالک وہی موہر اپنے قابلِ اعتماد نوکر کو دیتا تھا کہ جس جس گٹھے پر یہ موہر ہے،وہ میرا ہے، میں نے اُس کی قیمت ادا کی ہے،اُسے پہچان کر گھر لے آؤ۔

بلیگرام نے اِس کی مثال یوں دی کہ:

آج ہم زندہ خدا کی لکڑیاں ہیں، جنہیں اُس نے اپنے خون سے خرید رکھا ہے۔اور ایک دن آئے گا کہ نرسنگھا پھونکا جائے گا،اُس کے فرشتے آ جائیں گے،اور جن جن پر روح القدس کی موہر لگی ہو گی،وہ پہچانے جائیں گے اور اُنہیں وہ آسمان پر اپنے گھر میں لے جائے گا۔

روح القدس کی اہمیت

ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! اسی لیے لکھا ہے: روح القدس کو رنجیدہ نہ کرو۔موہر لگی ہے– اگر وہ رگڑی گئی، خراب ہوئی، تو پہچانی نہ گئی، تو ممکن ہے وہ گھر نہ پہنچے! اس کو صاف رکھو، زندگیوں کو پاک رکھو، روح سے معمور رہو، دنیا میں اُس کے جلال کو ظاہر کرو،اُس کے جلال کی ستائش ہو۔یہ اٹل ہے! ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! یسوع کی ستائش کے لیے! اُس کے بڑے کام کے لیے! جو دودھ اپنی ماں سے پیتا ہے،وہی زور سے پیتا ہے! سب تالیاں بجائیں! ہالیلویاہ! جلال ہو خدا کو!

دعا اور برکت کی التجا

اے خُداوند! ہماری دعا ہے یسوع کے نام ہیں کہ یہ مکاشفات ہماری روح میں روشنی بن جائیں۔ ہماری مدد کر، خدا! اس کلاس پر تیری برکت مانگتے ہیں اور جو آن لائن ہمارے ساتھ ہیں اور سُن رہے ہیں، یسوع کے نام میں ہم پر اور اُن پر، اور سب پر جو سنیں گے۔ اُن سب پر روح القدس نازل ہو، اور ہمیں برکت ملے اور ہم اپنے آپ کو دولت مند محسوس کریں۔ مسیح کے نام میں آمین!

پَولُس رَسُول کی دُعا ایمانداروں کے لیے

دوستو،

آگے ہے پَولُس رسول کی دعا ایمانداروں کے لیے جو یسوع میں رہتے تھے۔

او ریہ دعا سن لو، تا کہ ہم اپنی دعاؤں کا موازنہ رسول کی دعا سے کر سکیں۔ یہ کہاں سے نکلتی ہے؟ اور وہ کیا کہہ رہا ہے؟

میری دعا ہے کہ ہماری دعاؤں کے اندر وہی گہرائی، وہی زور، وہی وسعت، وہی مسیح داخل ہو جائے، اور ہم اپنے لیے، اپنے خاندان کے لیے، ملک کے لیے، دنیا بھر کے لیے برکت کا وسیلہ بنیں۔

دعا کے نکات (افسیوں 15:1-23)

شکر ہے کلامِ مقدس کے لیے! رسولوں کی دعائیں ہمارے لیے خزانے کی مانند ہیں۔

نقطہ 1: ایمان کے لیے شکر

کہتا ہے: "میں بھی اُس ایمان کا جو تمہارے درمیان خدا یسوع پر ہے اور سب مقدسوں پر ظاہر ہے، اُس ایمان کا حال سن کر تمہاری بابت شکر کرنے سے باز نہیں آتا۔" ایمان ایک بڑی دولت ہے۔ یہ آسمانی خزانہ ہے۔ مبارک ہیں وہ جن کے دلوں میں روح القدس کی قدرت سے ایمان بسا ہوا ہے اور وہ اس ایمان پر سمجھوتہ نہیں کرتے۔

نقطہ 2: خدا کی پہچان کے لیے دعا

"اور اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کیا کرتا ہوں کہ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا خدا جو جلال کا باپ ہے تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور مکاشفہ کی رُوح بخشے۔" ہمیں حکمت اور مکاشفہ کی روح ملے، تا کہ ہم خدا کو پہچان سکیں۔

نقطہ 3: دل کی آنکھیں روشن ہوں

"اور تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں"... کیوں؟ تا کہ تم کو معلوم ہو: اُس کے بلانے سے کیسی کچھ اُمید ہے؟ اُس کی معراج کے جلال کی دولت مقدسوں میں کیسی کچھ ہے؟ جب ہماری آنکھیں روشن ہو جائیں گی، ہم اپنے بلاوے کو پہچانیں گے اور دنیا کی دولتیں اور چمکیں ماند پڑ جائیں گی۔ ہالیلویاہ!

چوتھی درخواست: خدا کی بے حد قدرت کا علم

اور کیا دعا کرتا ہے رسول؟ ۱۹ آیت:

اور ہم ایمان لانے والوں کے لیے اُس کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے، یعنی چوتھی درخواست ہے اُس کی کہ خدا کی بے حد قدرت کا علم ہمیں ہو جائے۔ یہ بھی دعا ہے۔

پانچویں دعا: قیامت کی قدرت کا تجربہ

پانچویں دعا کیا ہے؟ اُس کی بڑی قوت کی تاثیر کے مطابق، جو اُس نے مسیح میں کی، جب اُسے مردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ اُس کی بے حد قدرت کا ایک اظہار یسوع کے جی اُٹھنے میں ہے۔ جب یسوع ناصری مردوں میں سے جی اُٹھا، اُسے سرفراز کیا اور اپنے ساتھ آسمانی مقامات پر بٹھایا۔ ہالیلویاہ!

چھٹی دعا: یسوع کا ہر نام سے برتر ہونا

اگلا پوائنٹ:

۲۱ آیت:

اُسے بٹھایا اور ہر طرح کی حکومت — سیاسی بھی، روحانی بھی، سماجی بھی — ساری حکومتیں، اختیار، قدرت، ریاست، ہر ایک نام سے یسوع ناصری کو بہت بلند کیا۔ وہ نام جو نہ صرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا۔

ساتویں دعا: کلیسیا کو سرداری ملنا

اور سب کچھ اُس کے پاؤں تلے کر دیا۔ کس کے پاؤں تلے؟ (زور سے نہ بولو، ڈرو تو نہیں نا) کس کے پاؤں تلے سب کچھ کر دیا؟ جو مردوں میں سے جی اُٹھا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کس کو دے دیا؟ لکھا ہے نا: سرفراز کیا، وہ مردوں میں سے زندہ ہوا، ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور نام کا سردار ہوا۔ کس کو دے دیا؟ کلیسیا کو دے دیا۔ جب دنیا کو بیٹا دیا تو وہ اِکلوتا بیٹا تھا۔

جب کلیسیا کو بیٹا دیا تو پہلوٹھا بیٹا دیا۔

اور اس کے علاوہ وہ بیٹے کو کلیسیا کے لیے بیٹا بنا کر دے دیا۔

کلیسیا: اُس کا بدن

یہ یعنی کلیسیا اُس کا بدن ہے۔ اُسی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمور کرنے والا ہے۔

دعا کا مقصد: دولتِ روحانی

دوستوں، بلیک بورڈ، وائٹ بورڈ اتنا ہی تھا۔

مجھے بتائیں یہ درخواستیں کس کی ہیں؟ میرے لیے دعا کریں، حالات خراب ہیں۔ کوئی ہے جو میرے لیے دعا کرے؟ کوئی اپنا گھر ہی مل جائے۔ یہ سچ ہے، میری دعا ہے کہ تمام مسیحوں کو خدا اپنا مکان، اپنی نوکریاں، اپنے گھر ضرور بخش دے۔

لیکن دوستوں، کرسچینٹی صرف روپیہ پیسہ، کمیٹیاں، ویزے اور شفاہی نہیں ہے۔ کرسچینٹی اِس سے کہیں بڑی دولت ہے۔ اصل دولت کیا ہے؟ ہالیلویاہ! ہالیلویاہ! وہ کیا دولت ہے؟ ہمارا ایمان مسیح پر ہے۔ ایسی پہچان کہ تمہیں خدا کی پہچان کے لیے حکمت بھی ملے، مکاشفہ بھی ملے، تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہو جائیں، تم اپنے بلاوے کو پہچانو، معراج کی دولت کا جلال دیکھو، خدا کی بے حد قدرت کا تمہیں تجربہ ہو، یسوع کے جی اُٹھنے کی پہچان تم کو ملے، جو کلیسیا کا سردار ہے، سر ہے، معمور کرنے والا ہے۔ اُس کے نام کی عزت اور تعریف عبد الآباد ہوتی رہے۔ ہالیلویاہ!

اختتامی دعا اور شکر گزاری

آؤ سارے کھڑے ہو جائیں اور دعا کریں۔ شکر کریں کرسچین ہونے کا، مسیح کا شکر کریں، باپ کے فضل کا شکر کریں، اُس کی دولتوں کے لیے اُس کی تعریف کریں۔ اور تم چشمہ بن جاؤ، وہ ہاتھ سے چلنے والے نلکے نہیں کہ پانی نکل آئے گا۔ یہ چشمے دعاؤں کے سوتے پھوٹ نکلے۔ آؤ سارے خدا کی شکر گزاری کرو۔ ہالیلویاہ!

اے خُداوند تیرا شکر! اے خُداوند تیری تعریف! اے خُداوند تیری تمجید! اے خُداوند تو بھلا ہے! تیری شفقت ابدی ہے! تُو نے ہم پر مہربانیاں کی ہیں۔ ہم تیری تعریف کرتے، تیرا شکر کرتے، تجھے مبارک کہتے۔ تیرے بچوں پر تیرا افضل مانگتا ہوں، اُن کے ساتھ ہو، اُن کی آنکھیں روشن کر، اُنہیں تیری پہچان ملے، اُنہیں مردوں میں سے جی اُٹھنے کی قدرت کی پہچان ملے، اُن کے ساتھ ہو، اُن کی وِژن کو وسیع کر دے، اُن کے اندر موٹیویشن دے، کلام کی روشنیوں سے لبریز کر دے۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں۔ مسیح خدا کے نام میں آمین۔

God bless you!